رول نمبر: ______________

انٹرمیڈیٹ پارٹ فرسٹ

اُردو (معروضی) گروپ پہلا

Objective
Paper Code 6027

وقت: 20 منٹ   کل نمبر: 20

FBD-G1-22

سوال نمبر 1	ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	طرفین تشبیہ میں شامل ہے:	وجہ تشبیہ	مشبہ بہ	حرف تشبیہ	غرض تشبیہ
2	"میں ہوں سقراط، مجھے زہر پلایا جائے"۔ اس میں استعمال ہوئی ہے:	تلمیح	تشبیہ	تضاد	ان میں کوئی نہیں
3	تشبیہ کے لیے لازم ہے:	مشترک آواز	مشترک لفظ	مشترک بناوٹ	مشترک صفت
4	جس چیز کے لیے صنعت ادھار لی جائے، اسے کہتے ہیں:	وجہ جامع	حرف تشبیہ	مستعارلہٗ	مستعار منہٗ
5	ارکانِ استعارہ کی تعداد ہے:	دو	چار	تین	ایک
6	آج بھی لوگ دوستی اور امن کے پیغام کے لیے استعمال کرتے ہیں:	کبوتر	فاختہ	چڑیا	طوطا
7	کمیٹی نے دھوئیں اور گرد مہیا کرنے کے لیے مرکز کھول دیئے ہیں:	جگہ جگہ	ہر جگہ	جابجا	محلے میں
8	لاری نوجوان کو روندتی ہوئی نکل گئی:	میکلوڈ روڈ	ڈیوس روڈ	مال روڈ	لارنس گارڈن
9	عبدالرحمٰن الناصر کے عہد میں قرطبہ پہنچا ہوا تھا:	بلندیوں پر	کمال پر	عروج پر	اوج پر
10	ہماری قوم نے چھوڑی ہوئی جائیداد کو بھی گرا دیا:	آباؤ اجداد کی	پُرکھوں کی	بزرگوں کی	امراء کی
11	تم نے کمرے میں جھاڑو کیوں نہیں ______۔	دیا	دیئے	دیں	دی
12	یہ لڑکی آفت ______ پرکالا ہے۔	کی	کے	کو	کا
13	علاج سے مرض بگڑ ______۔	گئیں	گئی	گیا	گئے
14	پیانو کی بلاؤ بک ______ ہے؟	رہا	رہے	رہی	رہیں
15	اس نے اونٹ ______ نکیل پکڑی۔	کا	کی	کو	کیں
16	مقطع کے لیے لازمی شرط ہے:	آخری شعر	تخلص، آخری شعر	پہلا شعر، ردیف	قافیہ، ردیف
17	اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا رنج راحت فزا نہیں ہوتا اس شعر میں ردیف ہے:	ذرا، فزا	اثر، رنج	ذرا، راحت	نہیں ہوتا
18	قافیہ کے لغوی معنی ہیں:	پیچھے آنے والا	اشارہ کرنا	کٹ جانا	آغاز کرنا
19	ردیف کے الفاظ کی تعداد ہوتی ہے:	ایک	دو	تین	تعداد مقرر نہیں
20	ہم آواز الفاظ کہلاتے ہیں:	کلمہ	قافیہ	ردیف	تلمیح

1-XI122-78000

ParhloPakistan.com

رول نمبر:..................

انٹرمیڈیٹ پارٹ فرسٹ

اُردو (انشائی) گروپ پہلا

وقت: 02:40 گھنٹے کل نمبر: 80

(حصہ اوّل) FBD-G1-22

2۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے: 01,01,08

آہ! کس کی جستجو آوارہ رکھتی ہے تجھے — راہ تُو، رہرو بھی تُو، رہبر بھی تُو، منزل بھی تُو
کانپتا ہے دل ترا، اندیشۂ طوفاں سے کیا — ناخدا تُو، بحر تُو، کشتی بھی تُو، ساحل بھی تُو

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے: 01,09

دل لے کے مفت کہتے ہیں کچھ کام کا نہیں — الٹی شکایتیں ہوئیں، احسان تو گیا
ڈرتا ہوں دیکھ کر، دلِ بے آرزو کو میں — سنسان گھر یہ کیوں نہ ہو، مہمان تو گیا
انشائے رازِ عشق میں گو ذلتیں ہوئیں — لیکن اسے جتا تو دیا جان تو گیا

(حصہ دوئم)

3۔ سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے: 01,01,03,10

(الف) ظرافت اور خوش طبعی ان کی جبلت میں داخل تھی مگر جس طرح ان کی اور باتوں میں بناوٹ نہ تھی اسی طرح ظرافت اور خوش طبعی میں مطلق تصنع نہ تھا۔ تحریر میں، تقریر میں، بات چیت میں جو لطیفہ یا شوخی ان کو سوجھ جاتی تھی اگرچہ کیسی ہی شرم وحجاب کی بات ہو، ان سے ضبط نہ ہوسکتی تھی، مگر ہر ایک امر کے بیان کرنے کا خدا نے ایسا سلیقہ دیا تھا کہ کوئی بات تہذیب کی حد سے متجاوز نہ ہونے پاتی تھی۔

(ب) کپڑے تو میں نے بدل رکھے تھے البتہ میں اپنے تیور بدلنے کی کوشش کرنے لگا۔ پھر اچانک خیال آیا کہ کتنا چھوٹا آدمی ہوں دو پیسے یا دو روپے یا چلو دو لاکھ کی بھی بات نہیں۔ دو آنکھوں کی بات ہے اور میں جھوٹ بولے جا رہا ہوں۔ مجھے فیکے کے سامنے اعتراف کر لینا چاہیے کہ میں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکا۔ پھر میں نے وہ فقرے سوچے جو مجھے فیکے کے سامنے اس انداز سے ادا کرنے تھے کہ اسے سچی بات بھی معلوم ہو جائے اور اسے دکھ بھی نہ ہو۔

4۔ کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے: (i) ادیب کی عزت (ii) چراغ کی لَو 01,09

5۔ مولانا ظفر علی خان کی نظم "مستقبل کی جھلک" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 05

6۔ دو دوستوں کے درمیان کرونا وبا اور اس کی احتیاطوں کے حوالے سے مکالمہ تحریر کیجیے۔ ۔ یا ۔ کالج میں منعقدہ محفلِ شاعرہ کی روداد تحریر کیجیے۔ 10

7۔ سیکرٹری بورڈ کے نام حصول سند کی درخواست تحریر کیجیے۔ 10

8۔ درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے: 02,08

ہر بچے کی آنکھوں کے سامنے جو نمونہ مستقل طور پر رہتا ہے وہ اس کی ماں ہے۔ سو معلموں کے برابر ایک اچھی ماں ہوتی ہے۔ گھر عورت کی سلطنت ہوتا ہے۔ اس میں سارے احکام اسی کے چلتے ہیں۔ وہ اپنے بچوں کی ننھی منی رعیت پر حکم نافذ کرتی ہے۔ ہر چیز کے لیے بچے اپنی آنکھوں کو اسی کی طرف لگائے رکھتے ہیں۔ ہر وقت ان کے روبرو وہی مثال اور نمونہ ہے۔ جس کی پیروی کرتے ہیں اور نقل اتارتے ہیں۔ اسی واسطے بچوں کے چال چلن اور طور طریقے پر ماں کا اثر بہ نسبت باپ کے زیادہ ہوتا ہے۔ گھروں میں ماں کا نیک مثال ہونا ایک بڑی نعمت ہے۔

1-XI122-78000

ParhloPakistan.com